مسلمانوں کے سامنے اس سے بہتر بہت سے کارنامے سنون موجود ہیں۔ اس لئے مسلمان جو کچھ کریں قرآن حدیث کی روشنی میں کریں۔

رسالہ محدث کی رجسٹری ماہ محرم سے قبل نہ ہو سکی تھی اسلئے محرم کا پرچہ دو پیسے کے ٹکٹ سے بھیجنا پڑا تھا۔ اب ماہ صفر سے پیشتر رجسٹرڈ کر دینے کی کوشش کیگئی لیکن اس میں بھی ڈاکخانہ والوں نے کافی دیر کی صفر کا پرچہ تیار تھا۔ ہم رجسٹرڈ نمبر کے انتظار میں ایک ہفتہ سے زاید رکے رہے جب خدا خدا کر کے رجسٹرڈ نمبر آگیا تو رسالہ سپرد ڈاک کیا گیا۔ ہمیں یقین ہے کہ ناظرین کو زحمت انتظار گوارا کرنی پڑی ہوگی۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ ہماری مجبوریوں کو دیکھتے ہوئے معاف فرمایا جائیگا۔ چونکہ اب رجسٹرڈ ہونے سے ڈاکخانہ والوں سے بھی اسکی اشاعت کا زبردست تعلق ہے اسلئے ہمیں ان کے حساب کی درستگی اور صفائی کا خیال رکھکر ان کے مجبور کرنے سے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو رسالہ شائع کرنا پڑیگا۔ لہٰذا ناظرین خیال رکھیں کہ اب ہر انگریزی ماہ کے ابتدائی ہفتہ میں رسالہ پہونچا کریگا۔

اواخر محرم میں دارالحدیث کا سہ ماہی امتحان ہوا۔ ماشاء اللہ اساتذہ کرام کی علمی قابلیت و تعلیمی استعداد اور طلبہ کی مسلسل محنت سے نتیجہ بہت اچھا رہا۔ جناب مہتمم صاحب نے اپنی مشہور و معروف سخاوت سے کام لیکر سہ ماہی امتحان میں بھی ہر جماعت کے اول آنیوالے لڑکوں کو انعام دیئے۔ (جزاہ اللہ)

دہلی وہ جگہ ہے جہاں سردی بلا کی ہے تو گرمی بھی غضب کی۔ آج کل موسم گرما کی عرق آفریں شدت نے پوری طرح حملہ کر دیا ہے اگرچہ رحمانیہ کی تمام درسگاہوں میں بجلی کے پنکھے لگے ہوئے ہیں۔ اور ہم لوگ انہیں پرتی پنکھوں کے نیچے آرام سے پڑھاتے ہیں لیکن جس دن ہوا بند اور تمازت شمس بہت تیز ہو جاتی ہے اس دن پنکھوں سے بھی گرم ہوا نکلنی شروع ہو جاتی ہے صفر کے نصف اول میں بھی ناقابل برداشت کیفیت دیکھکر دارالحدیث میں چند دنوں کیلئے تعطیل گرما کر دیگئی ہے جس سے اساتذہ و طلبہ کو کچھ تو ہم کی سانس لے سکینگے۔

Accession number
38057
Date........

درس حیات

(از مولوی ہارون الرشید ارشد الہ آبادی (منشی کامل) متعلم رحمانیہ)

موت کے گھاٹ پہ بے خوف اترنا سیکھو
ہیبت سیرتِ باطل سے نہ ڈرنا سیکھو

پیکرِ عزم بنو تلخیٔ آلام سہو
مثل زر شعلۂ آتش سے نکھرنا سیکھو

راہ ملت میں مصائب سے نہ گھبراؤ کبھی
بہر دیں وادیٔ کلفت سے گذرنا سیکھو

خوئے بغض و حسد و کبر و نفاق و نخوت
پھینک کر دل سے فقط قوم پہ مرنا سیکھو

ہاتھ سے جانے نہ دو دامن خودداری کو
عزتِ نفس پہ پھر جاں سے گذرنا سیکھو

گفتۂ ارشد جانباز ہے اک درس حیات
یعنی ہے تشنہ لبوں کے لئے دریائے فرات